بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَا أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا (القرآن)

جس نے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اللہ تعالےٰ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے بھی آپ کو ان کا نگہبان (ذمہ دار) بنا کر نہیں بھیجا

سُنَنِ ابُوداؤد شریف

(مُترجَم)

جلد سوم

تصنیف

امام ابوداؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہٗ

۲۰۲ھ — ۲۷۵ھ

۸۱۷ء — ۸۸۹ء

ترجمہ و فوائد

مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری مدظلہٗ

(مترجم صحیح بخاری، سنن ابن ماجہ، مؤطا امام مالک)

تقسیم کار

فرید بُک سٹال ○ ۳۸ اردو بازار۔ لاہور ۲ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب : سننِ ابُوداؤد (سوئم)

تصنیف : امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ : مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری قدس سرہٗ العزیز

اہتمام وتزئین : سیّد اعجاز احمد (بانیِ ادارہ)

مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز، لاہور

اشاعتِ اوّل : ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

اشاعتِ دوئم : ذوالقعدۃ ۱۴۲۲ھ/فروری ۲۰۰۲ء

ناشر

فرید بُک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای۔میل نمبر Email:info@faridbookstall.com

ویب سائٹ Visit us at : www.faridbookstall.com

قَالَ فِيهِ فَتَشْهَدُ عَلَيْهَا۔

۹۹۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ نَا أَبُو صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ كَانَ عُرْوَةُ يُحَدِّثُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَعَارَتِ امْرَأَةٌ يَعْنِي حُلِيًّا عَلَى أَلْسِنَةِ أُنَاسٍ يُعْرَفُونَ وَلَا تُعْرَفُ هِيَ فَبَاعَتْهُ فَأُخِذَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِ يَدِهَا وَهِيَ الَّتِي شَفَعَ فِيهَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ۔

ابن شہاب نے عُروہ بن زبیر سے روایت کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: — ایک عورت نے کچھ زیورات معروف حضرات کی معرفت اُدھار لیے کیوں کہ اُسے کوئی جانتا نہ تھا اور اس نے وہ فروخت کر دیئے۔ وہ پکڑی گئی اور اُسے نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے حضور پیش کیا گیا۔ آپ نے اُس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا۔ یہ وہی عورت تھی جس کی سفارش حضرت اُسامہ بن زید سے کروائی گئی تھی اور رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وہی ارشاد فرمایا تھا جو مذکور ہوا۔

۹۹۱۔ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَا نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتِ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا وَقَصَّ نَحْوَ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ زَادَ قَالَ فَقَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهَا۔

عُروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: ایک مخزومیہ عورت چیزیں اُدھار لیتی اور انکار کر جایا کرتی تھی۔ پس نبی کریم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس کا ہاتھ کاٹ دینے کا حکم فرمایا اور حدیث قتیبہ، لیث، ابن شہاب کے مطابق واقعہ بیان کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا (یعنی ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا۔

بَابُ ۳۳۴ فِي الْمَجْنُونِ يَسْرِقُ أَوْ يُصِيبُ حَدًّا۔

دیوانہ چوری یا حد کا کام کرے

۹۹۲۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَبْرَأَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَكْبَرَ۔

عثمان بن ابوشیبہ، یزید بن ہارون، حماد بن سلمہ، حماد، ابراہیم، اسود نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اٹھا لیا جاتا ہے۔ ایک سوئے ہوئے سے جب تک بیدار نہ ہو جائے۔ دوسرے دیوانے سے جب تک دیوانگی نہ جائے۔ تیسرے بچے سے جب تک بالغ نہ ہو جائے۔

۹۹۳۔ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر کی خدمت میں ایک مجنونہ پیش کی گئی جس نے

عَبَّاسٍ قَالَ أُتِيَ عُمَرُ بِمَجْنُونَةٍ قَدْ زَنَتْ فَاسْتَشَارَ فِيهَا أُنَاسًا فَأَمَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنْ تُرْجَمَ فَمَرَّ بِهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فَقَالَ مَا شَأْنُ هٰذِهِ قَالُوا مَجْنُونَةُ بَنِي فُلَانٍ زَنَتْ فَأَمَرَ بِهَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنْ تُرْجَمَ قَالَ فَقَالَ ارْجِعُوا بِهَا ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْقَلَمَ رُفِعَ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ الْمَجْنُونِ حَتّٰى يَبْرَأَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَعْقِلَ قَالَ بَلٰى قَالَ فَمَا بَالُ هٰذِهِ تُرْجَمُ قَالَ لَا شَيْءَ قَالَ فَأَرْسِلْهَا قَالَ فَأَرْسَلَهَا قَالَ فَجَعَلَ يُكَبِّرُ۔

زنا کیا تھا۔ اُس کے متعلق لوگوں سے مشورہ کر کے حضرت عمر نے اُسے سنگسار کر دینے کا حکم فرمایا۔ اُس کے پاس سے حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم گزرے تو پوچھا کہ اِس عورت کا کیا معاملہ ہے؟ لوگوں نے کہا کہ یہ بنی فلاں کی دیوانی عورت ہے، جس نے زنا کیا ہے اور حضرت عمر نے اسے سنگسار کر دینے کا حکم فرمایا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ اسے واپس لے چلو۔ پھر بارگاہِ خلافت میں حاضر ہو کر کہا:۔ اے امیر المؤمنین! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ تین شخصوں سے قلم اٹھا لیا جاتا ہے۔ ایک دیوانے سے جبتک دیوانگی نہ جائے۔ دوسرے سوئے ہوئے سے جبتک بیدار نہ ہو جائے اور تیسرے بچے سے جب تک صاحبِ عقل نہ ہو جائے۔ حضرت عمر نے کہا:۔ کیوں نہیں۔ حضرت علی نے کہا:۔ پھر اس عورت کو رجم کرنا کیسا؟ حضرت عمر رضی نے کہا:۔ سابقہ حکم کالعدم ہوا۔ چنانچہ حضرت علی نے کہا:۔ تو اسے چھوڑ دیجیے۔ پس حضرت عمر نے اُسے چھوڑ دیا اور تکبیر کہنے لگے۔

۹۹۴۔ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسٰى نَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ نَحْوَهُ وَقَالَ أَيْضًا حَتّٰى يَعْقِلَ وَقَالَ عَنِ الْمَجْنُونِ حَتّٰى يُفِيقَ قَالَ فَجَعَلَ عُمَرُ يُكَبِّرُ۔

یوسف بن موسیٰ، وکیع نے اعمش سے اِسی طرح روایت کی اور یہ بھی کہا:۔ یہاں تک کہ عقل آ جائے اور دیوانے کو جب تک افاقہ نہ ہو جائے۔ پس حضرت عمر رضی تکبیر کہنے لگے۔

۹۹۵۔ حَدَّثَنَا ابْنُ السَّرْحِ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ عَلِيُّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ بِمَعْنٰى عُثْمَانَ قَالَ أَوَمَا تَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ الْمَجْنُونِ الْمَغْلُوبِ عَلٰى عَقْلِهِ وَعَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَحْتَلِمَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَخَلّٰى عَنْهَا سَبِيلَهَا۔

ابوظبیان سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا:۔ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم گزرے۔ معناً عثمان بن ابو شیبہ کی طرح بیان کرتے ہوئے کہا:۔ کیا آپ کو یاد نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔ تین شخصوں سے قلم اٹھا لیا جاتا ہے۔ ایک وہ دیوانہ جس کی عقل جاتی رہے۔ دوسرا سونے والا یہاں تک کہ بیدار ہو جائے۔ تیسرے بچہ یہاں تک کہ بالغ ہو جائے۔ حضرت عمر نے کہا:۔ آپ نے سچ کہا۔ حضرت علی نے کہا: تو اس عورت کو چھوڑ دیجیے۔

۹۹۶۔ حَدَّثَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ح وَنَا عُثْمَانُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ نَا جَرِيرٌ الْمَعْنٰى عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ قَالَ هَنَّادٌ

ہنّاد، ابوالاحوص —— عثمان بن ابو شیبہ، جریر، عطاء ابن سائب، ابوظبیان کا بیان ہے کہ حضرت عمر کی خدمت میں ایک عورت لائی گئی جس نے بدکاری کی تھی۔ آپ نے اُس

الْجُنُونِ قَالَ أُتِيَ عُمَرُ بِامْرَأَةٍ قَدْ فَجَرَتْ فَأَمَرَ بِرَجْمِهَا فَمَرَّ عَلِيٌّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فَأَخَذَهَا فَخَلَّى سَبِيلَهَا فَأُخْبِرَ عُمَرُ فَقَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا فَجَاءَ عَلِيٌّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَبْلُغَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمَعْتُوهِ حَتَّى يَبْرَأَ وَإِنَّ هٰذِهِ مَعْتُوهَةُ بَنِي فُلَانٍ لَعَلَّ الَّذِي أَتَاهَا أَتَاهَا وَهِيَ فِي بَلَائِهَا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ لَا أَدْرِي فَقَالَ عَلِيٌّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ وَأَنَا لَا أَدْرِي۔

کو رجم کر دینے کا حکم فرمایا۔ پس حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم گزرے تو اُسے لے کر چھوڑ دیا۔ حضرت عمر کو بتایا گیا تو انھوں نے فرمایا:۔ حضرت علی کو میرے پاس بُلا کر لاؤ۔ حضرت علی آئے اور کہا:۔ اے امیر المؤمنین! آپ جانتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تین شخصوں سے قلم اٹھا لیا جاتا ہے۔ بچے سے یہاں تک کہ بالغ ہو جائے۔ سونے والے سے یہاں تک کہ بیدار ہو جائے اور پاگل سے یہاں تک کہ دیوانگی جائے۔ یہ عورت بنی فلاں کی دیوانی ہے۔ شاید اُس فعل کے وقت دیوانگی کی شدت ہو۔ حضرت عمر رض نے کہا کہ یہ تو مجھے معلوم نہیں۔ حضرت علی نے کہا کہ معلوم مجھے بھی نہیں ہے۔

۹۹۷- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمٰعِيلَ نَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَ فِيهِ وَالْخَرِفُ۔

ابوالضحیٰ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تین شخصوں سے قلم اٹھا لیا جاتا ہے۔ سوئے ہوئے سے یہاں تک کہ بیدار ہو۔ بچے سے یہاں تک کہ بالغ ہو اور دیوانے سے یہاں تک کہ عقل آ جائے ــــــ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ روایت کیا ہے اِسے ابن جُریج، قاسم بن یزید، حضرت علی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے۔ اس میں بے عقل بوڑھا بھی ہے۔

باب ۳۳۶ فِي الْغُلَامِ يُصِيبُ الْحَدَّ۔

نابالغ اگر حد کا کام کرے

۹۹۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَنَا سُفْيَانُ نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ الْقُرَظِيُّ قَالَ كُنْتُ مِنْ سَبْيِ بَنِي قُرَيْظَةَ فَكَانُوا يَنْظُرُونَ فَمَنْ أَنْبَتَ الشَّعْرَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يُنْبِتْ لَمْ يُقْتَلْ فَكُنْتُ فِيمَنْ لَمْ يُنْبِتْ۔

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں بنو قریظہ کے قیدیوں میں تھا۔ پس اُنہیں دیکھا گیا تو جس کے زیر ناف کے بال نکل آئے تھے اُنہیں قتل کر دیا گیا اور جن کے نہیں نکلے تھے اُنہیں قتل نہ کیا گیا۔ میں اُن میں تھا جن کے نہیں نکلے تھے۔

۹۹۹- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهٰذَا الْحَدِيثِ قَالَ

مسدد، ابوعوانہ نے عبدالملک بن عمیر سے اس حدیث کو روایت کرتے ہوئے کہا: میری ازار کھولی گئی تو پایا کہ